



محدث فتویٰ

سوال

(1077) غیر محروم عورت کے جنازے کو کندھا دینا

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

غیر محروم عورت کے جنازے کو غیر مرد اٹھا سکتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السؤال

و عليكم السلام ورحمة الله وبركاته!

الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد!

امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی "صحیح" میں تبوب قائم کی ہے: **بَابُ حَمْلِ الزِّجَالِ إِلَيْجَنَازَةَ دُونَ النِّسَاءِ** یعنی جنازہ صرف مرد اٹھائیں۔ عورتیں نہ اٹھائیں۔ پھر اس کے تحت مشور حدیث بیان کی ہے کہ

"رسول ﷺ نے فرمایا: جب جنازہ تیار ہوتا ہے اور مرد اسے اپنی گردنوں پر اٹھاتے ہیں، تو وہ واپس کرتا ہے کہ مجھے کہاں لے چلے ہو؟ میت کی اس آواز کو انسان کے ماسواہ شی سنتی ہے اور اگر زندہ انسان اس آواز کو سن لے تو وہ مر جائے۔"

اس حدیث میں جنازہ کو اٹھانے والے مردوں میں محروم اور غیر محروم کی تفہیق روانہ نہیں رکھی گئی۔

لہذا عموم حدیث کے اعتبار سے غیر محروم کے جنازے کو اٹھانے کا جواز معلوم ہوتا ہے۔ مصنف امام بخاری رحمہ اللہ کا فہم بھی یہی معلوم ہوتا ہے۔

هذا عندی والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدفی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 851

محمد فتویٰ